© rasailojaraid.com

عبداللطیف خالد چیمہ

دہشت گرد کون؟

پاکستان کو دہشت گردی کا مرکز ثابت کرنا عالمی استعماری ایجنڈا ہے۔ اسی لیے پاکستان میں دہشت گردی کرائی جارہی ہے۔ طالبان کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کو پوری دنیا جانتی ہے۔ جب کہ امریکہ ان کو چھپا رہا ہے۔ قیامِ امن کے لیے ضروری ہے کہ حکومت اور طالبان سیز فائر کر دیں۔ لیکن لگتا ہے جیسے امن کے دشمنوں کو یہ گوارا نہیں۔ اسی لیے نادیدہ قوتیں ماحول کو سازگار نہیں ہونے دے رہیں۔

نظریاتی سرحدوں کے دفاع کے بغیر جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کسی طور ممکن نہیں لیکن زمینی حقائق یہ ہیں کہ عالم کفر اور استعماری قوتیں ہم سے ہمارا عقیدہ بھی چھین رہی ہیں، ایسے میں عوام بالخصوص مذہبی قوتوں اور محبِّ وطن حلقوں کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں بے گناہ انسانوں کے قتلِ عام پر امریکہ کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دینے کا مطالبہ خود پاکستان کو اٹھانا چاہیے۔ ڈرون حملے کرنے والے ہماری تباہی کے درپے ہیں جب کہ حکمران اُن سے محبت کی پینگیں بڑھا رہے ہیں۔ ایسی خود فریبی کے شکار حکمران ملک اور قوم کو کیا دے سکتے ہیں؟

طالبان کے ساتھ مذاکرات میں فریقین کو سنجیدگی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ سب سے پہلے باہمی اعتماد کی فضا کو قائم کرنا از حد ضروری ہے، تب ہی مذاکرات کا ماحول بن سکتا ہے۔ حکومت کو طالبان کے ساتھ مذاکرات میں امریکی خوف اتار پھینکنا چاہیے۔

برونائی میں اسلامی قوانین کا نفاذ، پاکستان کے لیے لمحۂ فکریہ:

برونائی کے سلطان حسن البلقیہ نے ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے۔ انسانی حقوق کے ادارے ''ہیومن رائٹس واچ'' نے سلطان البلقیہ کے اس اقدام پر تنقید کی ہے۔ ہم اس تنقید کو مسترد کرتے ہوئے اسے مسلّمہ بین الاقوامی اصولوں کی نفی قرار دیتے ہیں۔ اپنے ملک میں آئینی تبدیلیاں اور اسلامی قوانین کا نفاذ برونائی عوام کا حق ہے۔ اس حق سے ان کو محروم کرنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

''برونائی'' اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں نہیں آیا جب کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا۔ پاکستان کے حکمران، برونائی کے سلطان ہی سے سبق سیکھ کر ملک میں اسلام نافذ کر دیں۔ قیامِ پاکستان سے اب تک نفاذِ شریعت سے فرار ہی اصل خرابیوں کی جڑ ہے اور سیکولر انتہا پسندی نے ملکی سلامتی کے لیے خطرات بڑھا دیے ہیں۔ نفاذِ اسلام کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لیے پاکستان کے آئین میں طریقۂ کار طے ہے اوراس کے لیے آئینی ادارہ اسلامی نظریاتی کونسل موجود ہے۔کونسل کی سفارشات کی منظوری اوراس پرآئین سازی کے راستے میں پارلیمنٹ کے سیکولرانتہا پسند اورلبرل فاشسٹ سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔سلطان حسن البلقیہ پوری اُمّتِ مُسلمہ کی طرف سے مبارک باد کے مستحق ہیں۔اللہ تعالیٰ اُن کی حفاظت فرمائے اورانہیں استقامت عطافرمائے۔(آمین)

مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز کا خطبۂ حج:

مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز نے اپنے خطبۂ حج میں جوفکرانگیز باتیں کی ہیں وہ موجودہ عالمی اورگھمبیر حالات کے تناظر میں پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے رہنما اصول کا درجہ رکھتی ہیں۔مسلم حکمرانوں کومفتی اعظم کے اِس جملے پرتوجہ دینی چاہیے کہ”عالمی سازشوں کے ذریعے اُمت مسلمہ کولڑایا گیا، پوری دنیا ایک ہوچکی ہے“انہوں نے نفاذِ شریعت کے حوالے سے خطبہ حج میں کہا کہ”شریعت کونافذ کرنے سے کامیابی ہمارے قدم چومے گی“یہی اصل کی طرف لوٹنے کا وہ نسخہ ہے جس کے بغیر ہم شفایاب نہیں ہوسکتے۔ہمارا عقیدہ اور ہمارا کلچر استعماری قوتوں کی زد میں ہے دینی جماعتوں اور مذہبی شخصیات کومؤثر کردارادا کرنے کے لیے آگے بڑھنا چاہیے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے لیے اُسوۂ سلیمانیؒ

(از خامۂ عنبر شامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ)

غزوۂ بدر کی روایتوں کی تنقید کے سلسلے میں ایک مقام پراس نافہم ہیچمدان کے خطا کار قلم سے حضرت کعب بن مالک صحابی کی روایت پر نامناسب تنقید لکھی گئی تھی جس سے ایک گونہ ایک جلیل القدر صحابی کی شان میں سوءِظن کا پہلو پیدا ہوتا تھا، جس پر مجھے شرمندگی ہے۔

اوراب میں اپنی اس غلطی و نادانی کو مان کر اس عبارت کو قلم زد کر کے صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی براءت کرتا ہوں۔اوراللہ تعالیٰ سے عفو کا خواستگار رہوں۔

بندہ ہماں بہ کہ ز تقصیر خویش
عذر بہ درگاہ خدا آورد

(سیرت النبی، جلد:اوّل۔دیباچہ طبع چہارم)

© rasailojaraid.com